

لوگوں کے پاس ہرگز نہ بیٹھو جب تک کہ وہ گفتگو کا موضوع بدل نہ دیں۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم بھی انہی جیسے ہو گے۔“

سوال نمبر ۱۹۔ کیا شادی سے پہلے لڑکی سے تخلیہ میں ملاقات کی جاسکتی ہے؟

”کیا ایک مسلمان اس لڑکی سے ملاقات کر سکتا ہے جس سے وہ شادی کرنا چاہتا ہو؟ اگر یہ جائز ہے تو کیا وہ تخلیہ میں اس سے مل سکتا ہے اور اس کے سرپرستوں کی اجازت کے بغیر بھی مل سکتا ہے؟“

جواب :- اسلام میں کورٹ شپ کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جس بات کی اجازت حدیث میں دی گئی ہے وہ صرف اتنی ہے کہ لڑکی کے سرپرستوں کی موجودگی میں اس کی شکل دیکھ لی جائے۔ تخلیہ کی ملاقاتیں، اور وہ بھی سرپرستوں کے علم و اجازت کے بغیر، اسلامی طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ رنگ ڈھنگ امریکہ اور کینیڈا اور یورپ کے لوگوں کو ہی مبارک رہیں۔ آپ لوگ اگر یہاں اپنی معاشی ضروریات کی خاطر آئے ہیں تو اپنے اوپر کم از کم اتنا کرم کیجیے کہ اپنی اسلامی اقدار کو یہاں کے طور طریقوں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش نہ کریں۔

سوال نمبر ۲۰۔ کیا سودی قرض لے کر مکان خریداجا سکتا ہے؟

”اس ملک میں مکان بہت ہستے ہیں اور کرائے پر اگر آدمی لے تو وہ بھی بہت زیادہ گراں ہوتا

ہے۔ اس حالت میں کیا مکان بینک کے پاس رہیں رکھ کر سودی قرضہ کے ذریعہ خریدا جاسکتا ہے؟“

جواب :- حرام و حلال کے اختیارات اگر میرے ہاتھ میں ہوتے تو میں آپ کے لیے کسی چیز کو حرام نہ رہنے دیتا۔ لیکن یہ اختیارات تو اللہ نے اپنے ہاتھ میں رکھے ہیں، اور میں اس کے مقرر کیے ہوئے حلال و حرام کے احکام میں کوئی رد و بدل کرنے کا مجاز نہیں ہوں۔

یہی بات کہ آپ یہاں کے حالات میں اپنے آپ کو سودی ذرائع سے مکان خریدنے پر مجبور سمجھتے ہیں، تو اپنی اس مجبوری کا فیصلہ آپ اپنی ذمہ داری پر خود کریں۔ مجھے اس ذمہ داری میں شریک نہ کریں۔ آپ کو دنیا میں کم از کم مکان تو مل جائے گا، لیکن آخرت میں آپ کے ساتھ میری بھی شامت آئے گی۔